ص ۶۰ پر مشہور حکم درج ہے کہ "سزا دہی کے وقت اہل ایمان کا گروہ موجود رہے"۔ لیکن آج جو برسرعام سزادہی کے مطالبے اور چرچے ہیں ان میں یہ پہلو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہے کہ مجرموں اور غنڈوں اور چھاپہ ماروں اور اشتعال پذیر ہجوموں کا دور ہے۔ فرض کیجیے آپ نے کسی سزا دہی کا انتظام کیا اور یکایک کوئی بڑی ٹولی اسلحہ سے کام لے کر تمام لوگوں کو منتشر کر دیتی ہے۔ اور وہ مجرم کو چھڑا لے جاتی ہے یا اسے خود مار دیتی ہے' یا سزا دینے والے حاکم کو جو موقع پر موجود ہے اغوا کر کے لے جاتی ہے تو پھر کیا ہوگا۔ اس دور میں لازماً" بند احاطوں کے اندر سزائیں دی جانی چاہئیں ۔ اور آیت صرف **طائفتہ من المومنین** کی موجودگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ طائفہ ۲۰ '۴۰ '۶۰ افراد کا ہو سکتا ہے جنہیں اندر داخل ہونے کے پاس ملیں (جیسے عدالتوں میں بھی ہوتا ہے) اور ان کی خاص جگہیں بنی ہوں ۔ آخر اس میں مخالف شریعت بات کیا ہے۔ برسرعام والی صورت تو خطرناک ہے۔

ص ۶۴ پر قذف کے سلسلے کی بحث ہے جو زنا کے بارے میں ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص دوسرے پر چوری ' رشوت ' جھوٹ ' بدکاری ' جوئے یا کسی اور برائی کا برسرعام الزام لگائے تو شریعت کا قانون کیا ہے۔

خوب سیرت: ازجناب حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس ناظم آباد' کراچی ۷۴۶۰۰۔ ہلکے سبز رنگ کے ڈیزائن صفحہ پر سیاہ طباعت ' سرورق رنگین و دبیز ' صفحات ۴۴۔ قیمت دس روپے۔

اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر ارشادات پیش کئے گئے ہیں جن کا تعلق شائستگی اور آداب و اخلاق سے ہے ۔ مثلاً "**الطہور شطرا لایمان**" یا "**انزل الناس منازلھم**" ان فرمودات نبوی" پر عنوان لگا کر ان کے تحت ترجمہ و تشریح کی نہایت سلیس اور موثر عبارات خود حکیم سعید صاحب نے تحریر فرمائی ہیں۔ یہ اپنے سلسلے کی پہلی کتاب ہے' اور اس سلسلہ کی ہر کتاب چالیس احادیث پر مشتمل ہوگی سلسلہ نونہال ادب کے تحت یہ بہت اچھا اور مفید کام ہے جس سے بچے' خواتین اور ہر طبقے کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ماہنامہ وطن دوست: مدیر اعلیٰ جناب بشریٰ رحمان' دفتر اشاعت : وطن دوست لمیٹڈ۔ ۸ سی محمد پارک 'نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔